INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY ISLAMABAD

SHARI'AH ACADEMY INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY ISLAMABAD PAKISTAN

شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

سہ ماہی تربیتی کورس برائے مفتیان کرام

آغاز: ۳ نومبر ۲۰۱۴

کورس کے اغراض و مقاصد

۱. افتا اور اجتہاد کے معروف عالمی اداروں کی فقہی کاوشوں، جدید فقہی مسائل اور اہم ملکی قوانین سے متعارف کرانا

۲. مختلف شعبہ جات کے ماہرین اور جید علما کے ساتھ تبادلہ خیال کے مواقع فراہم کرنا

۳. اہم معاصر فقہی مسائل پر تحقیقی مقالہ جات لکھوانا

اہلیت

❖ شهادة العالمية اور کسی مستند دار العلوم سے دو سالہ تخصص في الافتاء کی سند

یا

❖ شهادة العالمية اور افتا میں تین سال کا تجربہ

درخواست کا طریقہ

تمام درخواستیں ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۴ تک مجوزہ فارم پر ضروری دستاویزات (شهادة العالمية اور تخصص کی سند یا تجربہ کا سرٹیفکیٹ) کے ہمراہ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کی جائیں۔

نوٹ: شرکاءِ کورس کے قیام و طعام کا اہتمام شریعہ اکیڈمی کی ذمہ داری ہوگی

برائے رابطہ

چیئرمین ٹریننگ پروگرام، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس اسلام آباد

فون نمبر: 051-9260987 ویب سائیٹ: www.iiu.edu.pk ایمیل ایڈریس: ifta.course@iiu.edu.pk

www.facebook.com/ShariahAcademyIIUI

سہ ماہی تربیتی کورس
برائے
مفتیان کرام

شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

اسلام کے قانونی نظام میں ادارہ افتا کا غیر معمولی کردار ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ کسی بھی اسلامی معاشرے میں مفتی کا کردار معتدبہ امور میں ریاستی اداروں سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ عام فرد خانگی و نجی امور، عائلی تنازعات اور لین دین کے عمومی مسائل سے لے کر پیچیدہ مالیاتی اور سماجی مسائل میں مفتی کی رائے کو وہ اہمیت دیتا ہے جس کا ریاستی حکام تصور بھی نہیں کر سکتے۔ آغاز اسلام سے اب تک ادارہ افتا نہایت مؤثر اور فعال کردار ادا کر رہا ہے۔

افتا سے وابستہ علماءِ کرام قرآن وسنت اور فقہ پر گہری نظر رکھتے ہیں اور ان کی زندگی کا بڑا حصہ فقہ اور متعلقہ علوم کی تدریس، تحقیق و تصنیف اور افتا میں گزرتا ہے اور وہ بڑی محنت سے دینی مشاورت بہم پہنچانے کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، تاہم زندگی کا ہر شعبہ بہت تیزی سے تبدیلی کی طرف رواں دواں ہے اور آج کے تیز رفتار زمانے نے نہ صرف معاشی، معاشرتی، سیاسی اور قانونی نظام کو بدل کر رکھ دیا ہے بلکہ پوری اجتماعیت کو بدل دیا ہے۔

بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ اسلامی قانون کی تطبیق بہت نازک مسئلہ اور ذمہ داری کا کام ہے۔ موجودہ دور میں معاشرتی امور میں متنوع نئی شکلیں پیدا ہوئی ہیں، سماجی قدریں بدل گئیں ہیں، جدید سیاسی نظام کی وجہ سے پیچیدہ مسائل جنم لے رہے ہیں، نئے نئے قانونی تصورات سامنے آرہے ہیں، صنعتی اور سائنسی ترقی سے سماجی علوم کا دائرہ اس

قدر وسیع ہو چکا ہے کہ کسی ایک شخص کے لیے ان تمام علوم میں مہارت ممکن نہیں رہی، بالخصوص دینی و دنیوی تعلیم کی دوئی نے علماء دین اور عصری علوم کے ماہرین کے درمیان خلیج کو وسیع کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ ان حالات میں جو لوگ شریعت کو معیار ہدایت سمجھتے ہوئے تجارت، سیاست، معاشرت اور زندگی کے دوسرے شعبوں کو شریعت کے سانچے میں ڈھالنا چاہتے ہیں ان کے سامنے ایسے سینکڑوں مسائل ہیں جن کے بارے میں وہ علما اور ارباب فتویٰ کی طرف رہنمائی کے لیے رجوع کرتے ہیں۔ مثلا جدید طبّی مسائل جیسے جینیاتی انجنیرنگ، اعضاء کی پیوند کاری، کلوننگ، جنس جنین کا انتخاب، تبدیلی جنس، کاسمیٹک سرجری، ضبط ولادت، اسقاط حمل اور ٹیسٹ ٹیوب بے بی وغیرہ۔ اسی طرح جدید تجارتی اور مالیاتی مسائل مثلا اسلامی بینکاری، اسلامی تکافل، کاروبارِ حصص اور درآمدات برآمدات کے پیچیدہ مسائل نیز نکاح، طلاق، وراثت، نفقہ، نسب سے متعلق نئی نئی صورتیں اور عائلی قوانین میں جدید رجحانات۔ اس قسم کے جدید مسائل کا دائرہ طہارت وعبادات سے لے کر بین الاقوامی مسائل تک پھیلا ہوا ہے۔

اس بات سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ افتا کے لیے قرآن وسنت میں گہری بصیرت کے ساتھ ساتھ زندگی کے متنوع مسائل کا عملی تجربہ، لوگوں کی عادات ورواج، تعامل اور عرف کا فہم وادراک بھی ضروری ہے جیسا کہ فقہا کہتے ہیں: "من جهل بأهل زمانه فهو جاهل" اس اصول کی روشنی میں کسی فقیہ یا مفتی کے لیے ممکن نہیں کہ

وہ زمانے اور حالات سے خاطر خواہ واقفیت کے بغیر صرف سابقہ کتب فقہ یا فتاویٰ کو سامنے رکھ کر فتویٰ دیتے چلا جائے اور اس بات کو نظر انداز کر دے کہ کون سے احکام منصوص اور قطعی ہیں اور کون سے اجتہادی احکام ہیں جو کسی زمانے کی مصلحت اور عرف پر مبنی تھے۔

فقہاءِ کرام کی شریعت کے عمومی مصالح اور تشریع کے اغراض و مقاصد پر نگاہ ہوتی تھی، مزید یہ کہ مقاصد شریعت اور قوانین پر گرفت ہونے کے ساتھ ساتھ وہ زمانہ شناس بھی تھے، یہی وجہ ہے کہ ان اصحاب فتویٰ بزرگوں کا فتویٰ مسلم معاشرے میں قبول عام اختیار کرتا رہا اور اسلامی معاشرے میں کبھی مکمل علمی جمود طاری نہیں ہوا۔ اس طرح ہر دور میں علماءِ کرام مسلم معاشرے کی علمی ضروریات پورا کرتے رہے ہیں۔

نو آبادیاتی تسلط کے بعد جب سے اینگلو سیکسن قوانین کا سکہ چل رہا ہے اسلامی قانون کا دائرہ بتدریج تنگ ہوتے ہوتے عبادات اور شخصی قوانین تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ یہ ایک ناقابل اِنکار حقیقت ہے کہ استعمار کے دور میں اسلامی قوانین کو معطل کر دیا گیا اور اجتماعی زندگی سے بے دخل کر دیا گیا۔ افتا سے وابستہ علماءِ کرام (چند جدید علما کے علاوہ) کو عصری علوم و فنون پر وہ ناقدانہ بصیرت حاصل نہیں ہے جس کی بنیاد پر وہ جان سکیں کہ اس وقت ملک و ملت کو کن جدید معاشی، عائلی، انتظامی، سیاسی، عدالتی، قانونی اور طبّی مسائل کا سامنا ہے۔ ان حالات میں ایسے محقق علما اور زمانہ شناس اصحاب بصیرت کی ضرورت ہے جو کتاب

وسنت، اجماعی احکام اور سلف صالحین کے عظیم علمی ورثے کو مد نظر رکھتے ہوئے امت مسلمہ کو درپیش اجتماعی مسائل پر عالمی فقہی اداروں کے فتاویٰ اور اجتہادی فیصلوں سے باخبر ہونے کے ساتھ رائج الوقت قانونی اور عدالتی نظام، بالخصوص اسلامی قوانین سے متصادم قوانین سے بھی آگاہ ہوں، اور قدیم وجدید کی بحث میں الجھے بغیر مناسب حدود میں زمانے کے تقاضوں اور شریعت کی روح کے مطابق نئے مسائل کا حل ڈھونڈ سکیں۔

اس وقت علما کے حلقوں میں اس امر کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ گزشتہ تین چار دہائیوں میں فقہ اسلامی اور اسلامی قانون کے شعبہ میں جو غیر معمولی ترقی وتوسیع ہوئی ہے اس سے آگاہی کا مناسب انتظام کیا جائے۔

اس ضرورت کے پیش نظر شریعہ اکیڈمی نے مفتیان کرام کے لیے تین ماہ کا تربیتی کورس ترتیب دیا ہے تاکہ افتا کے اس ادارے کو مزید مؤثر اور فعال بنایا جاسکے۔ یہ کورس اسلامی معاشرے میں ادارہ افتا کے مثالی کردار کو بہتر انداز میں بحال کرنے کی ایک کاوش ہے۔ کورس کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

اغراض و مقاصد

- اہم ملکی قوانین (فوجداری، مالیاتی، عائلی) سے متعارف کرانا
- جدید فقہی مسائل کے مطالعہ کا اہتمام کرنا
- افتا اور اجتہاد کے معروف اداروں کی کاوشوں سے متعارف کرانا
- مختلف شعبہ جات کے ماہرین اور جید علما کے ساتھ تبادلہ خیال کے مواقع فراہم کرنا
- رائج عائلی قوانین کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ پیش کرنا اور جدید رجحانات سے آگاہ کرنا
- جدید مسائل پر شرکاءِ کورس کے درمیان مذاکرے کا اہتمام کرنا اور اہم عصری مسائل پر تحقیقی مقالہ جات لکھوانا

نصاب تدریس

- أدب المفتی
- فقہ العبادات، فقہ الأسرۃ، فقہ المعاملات، فقہ طبّی، فقہ الأقلیات کے شعبوں میں پیش آمدہ نئے فقہی مسائل
- أدب الاختلاف
- قواعد کلیہ
- مقاصد شریعت
- معاصر فتاویٰ بالخصوص عالمی فقہی اداروں کے فتاویٰ کا مطالعہ
- منتخب معاییر شرعیہ کا مطالعہ
- منتخب ملکی قوانین کا مطالعہ
- معاصر علما کے علمی اور تحقیقی کام کا مطالعہ

اہلیت

شهادة العالمية کے بعد کسی مستند دار العلوم سے دو سالہ **تخصص في الافتاء** کی سند کا حامل ہو یا کسی مستند دار الافتا میں کام کا تین سالہ تجربہ ہو۔

برائے رابطہ

چیئرمین ٹریننگ پروگرام

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

فیصل مسجد کیمپس اسلام آباد

فون نمبر: 051- 9260987

Website: www.iiu.edu.pk

Email: ifta.course@iiu.edu.pk

www.facebook.com/ShariahAcademyIIUI